Item Code: 949 Participant Code: 537

جنگ خود ہی ایک مسئلہ ہے

ہماری دنیا کے چاروں طرف میں آج کل
جنگ دن بہ دن بڑھتی رہتی ہیں۔ لوگوں نے
چھوٹی چھوٹی باتوں کے پیچھے آگے بڑھ کر لڑھا
ہوا ہیں۔ جنگ کے وجہ سے لوگوں کو اپنی زندگی
آگے رہنے میں بڑھی بڑھی مشکلات کو آگے بڑھ
کر جیتی رہتی ہیں۔ آج کل ہمارے دنیا کے بہت
سارے علاقوں میں جنگ ابھی بھی ہو چکی ہیں
اس میں کچھ ذیل میں دیتے ہیں؛
اس جنگ کے میدان میں بہت خطرناک
قتل نظارہ کرتی ہوگی ایک سیاست ہے
پلستین۔ پلستین کے جنگ سے بہت غم ہوگی
بات یہ ہے کہ اس کے ریاست غصّہ کے بچوں
کے زندگیاں۔ وہ چھوڑی چھوڑی زندگیوں

زندہ کرنے کے لیے بہت چاہتے ہیں۔ دن بہ دن بھوک میں رہتی ہیں۔ ایک روٹی کے ٹکڑے کے لیے وہ روز روتی ہیں۔ اسرائیل حکومتکاروں سے بھیجتے ہوئی مسیل اور بومبریاں غزہ کے سب سے سب علاقوں سے برباد کرتے ہیں۔ ہزاروں نہیں، کروڑوں سے لوگوں وہ بھی عام لوگ اپنی زندگی امن میں زندہ کرنے کے خواب کرنے طرح عام لوگوں کے زندگیاں ایک وقت ایک سکینڈ سے خطر میں بنتی ہیں۔ وہ مفلس یا امیر لوگوں نے اپنی جان قربان کرتی تھی۔ یہ مسئلہ آج کل شروع نہ کی چار پانچ سال ہوگئی۔ آج تک اس کے بارے میں حل کیوں نہیں دیکھا؟

لوگوں نے لوگوں کو لت اور ملازم بنتی ہیں۔ اور اس درد خود سے سنبھال کرتی ہیں۔ اس بے تمیزی کے لیے ضرور ایک مضبوط حل دیکھنے کے لیے وقت آئی ہیں نہیں اس ہوگئی ہیں۔ اس سیاست کے نئی نسل کو وہ برباد کرتی ہوتی ہیں۔ اس ملک کی ترقی بھی برباد ہوگئی ہیں۔

ہمارے دنیا میں یہ مسئلے کے پہلے ہوئی گئی ایک
جنگ ہے رشیہ کے خون کھیل یکرین سے۔ اس
میں بھی ہزاروں لوگ اپنی جان ختم کرنی ہوئی
زمانا۔ اس کے واقع میں اچھی طرح یاد نہ کرتی ہیں
میرے فکر میں ٹاکرٹ والے طلباءوں کے تعلیم کے
بارے میں۔ ہمارے سب سے بڑھا خواب ہیں
ابروڈ میں جاکر تعلیم لینا۔ اس طرح جلتی ہوتی
لوگوں۔ طلبہ کو وہ علم ملنے کے لیے جگہ نہیں
دیا۔ ہمارے ملک کی سب سے ساری نوجوان طلبہ
اس میں حاضر ہوئی تھی۔
جیسے کے بہت زیادہ اور واقع بھی حاضر ہیں
ہمارے ملک میں بھی اسی طرح ایک خواتین ڈاکٹر سے
ریپ کرنے سے قتل کیا۔ وہ ایک شخص نہیں ایک
جماعت لوگ حاضر ہوئی تھی۔ اسی طرح خطرناک
واقعوں میں ماسوس لوگوں کیوں گر گیا ہیں؟
ہماری ملک کی ترقی کے لیے وہ طرح لوگوں
کے بنا ہم کیسے جیتے ہیں؟ یہ سب سوالوں کا
جواب ہمارے حکومت اور جمہوریت کیا آج

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

Item Code: 949 Participant Code: 537

بھی نہیں دیا؟ یہ سب کے آخری پھل ہمارے ملک
کے لوگوں نے اپنی گھر چھوڑ کر کام کرنے کے لیے
جانے سے ٹھہرانا ہوتا ہیں۔ اور لوگوں نے بے روزگاری
ہونے کی وجہ سے ہمارے ملک کی نئی نسل بھی
خطر میں ڈالنا پڑتا ہیں۔
دنیا کے ملکوں میں ہو جگی جنگ سے بہت
ساری۔ ہزاروں بچوں بھی نہیں وہ بچوں کا ماں
باپ کے آنکوں کے سامنے یہ خطرناک قتلوں
ہو جاتی ہیں۔ اس بچوں کے ہاتھ، پاؤ اس کے جگہ
سے الگ الگ ہوتی ہوتی نظاریں آج کل سوشل
میڈیا میں بہت ویرل ہیں۔ اور اس بچوں کا
خاندانوں کا دل توڑ کر روتی ہوتی سین بھی۔
اس دیکھ کر ہم لوگ یہ دنیا کے چاروں کونے
میں رہتی ہوتی ہم کو کرتی ہوتی ایک بات ہے
کہ اس چھوٹی بڑھی جانوں کو لیے خدا سے
دعا کرنا اور اس لوگوں کو کھانا پینا کے لیے جینوں
کو ڈونیٹ کرنا۔ کھانا پینا اور کپڑا پیسا
سب آج کل ہم کو سوشل میڈیا پلاٹ فورم

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

سے کر سکتے ہیں۔ ایک چھوٹی ریاست کے درمیان
کے لیے آپس لڑتی ہوئی لوگوں کے حرکتوں میں
اس علاقے کے غریب لوگوں کیوں حاضر ہوتی ہیں۔
آج کل جنگ خود ہی ایک مسئلہ بنتی ہیں۔
کیوں کے آج لوگوں امیر بننے کے لیے سب قانون
کرتی ہیں۔ سب سے سارے جمہوریت کے پیچھے کام
کرنے والے لوگوں بے عنوان سے جیتی ہیں۔ ساری
منظر میں آج کل یہ کرپشن بڑھی مسائل بن جگی
ہیں۔ لوگوں نے پیسا کے لیے سب کرتی ہوئی آج کے
دنیا میں سکون سے جینے کے لیے چاہنے والی عام
لوگوں بھی حاضر ہیں۔ اس کا فکر اور صلاحیتوں
سے کامیاب ہونے کے لیے ایک بڑھی دیوار بن جگی
ہے ہمارے حکومت والیں۔

ہمارے دنیا میں انسانیت کا کمی بہت ہیں۔
اس میں نرم دل والوں بھی حاصل ہیں۔ دوسروں سے
مدد کرنا، دیکھ بھال کرنا بھی لوگوں بھی ہمارے سماج
میں حاضر ہیں۔ انسانیت کا کم سے ہے یہ بہت
زیادہ جنگوں ہوتی رہتی ہوتی ہیں۔

اگست ۶ کو ہم سب سال ایک یاد کا دن سے
مناتی ہیں۔ ہیروشیما ناگاساکی دن۔ اس واقعہ کا ہونے
میں ایک تاریخی جنگ ہیں۔ 'جپان' والوں کو
نہ بھول کرنے طرح ہوئی کئی ایک وقف۔ ایک
بڑھا اٹم بومب سے جپان کے غریب لوگوں کے
گھروں کے چھت پر ڈال کر کروڑوں عام مسلسل
لوگوں کو جان ادا کرتی دن۔ اس واقعہ کے بارے
میں بہت ساری فلم، انیمیشن بھی رلیس کرتی ہیں
اس نظاریں آنکھوں نہ بھر کر دیکھ سکتا نہیں ہیں۔
وہ اپنی ملک کی سکون کے لیے لڑتی ہیں۔ آج بھی
جپان میں دری کے برباد سے ڈرتی ہوئی جیتی ہیں۔

جنگ کے ایک اگلا موکھ تھا ہم لوگوں کے بیچ
آپس میں ہوتی ہوئی کومپٹیشن۔ اس کی وجہ
سے ہم ہمارے دوستوں اور خاندانوں سے بھی
لڑتی ہیں۔ اس سے کہتے ہیں جنگ خد ہی ایک
مسئلہ بن چکی ہیں۔ ہمارا دشمن ہم بنتی ہیں
اس کا کوئی ضرورت نہیں ہیں۔ آپس لڑنے سے

اچھی اچھی رشتوں بھی خود برباد کے نشان ڈالتی
ہیں۔ ہماری زندگی میں روشنی آنے کے لیے
ہم نے اپنا زندگی گزارنے سے اچھی اچھی نئی
لوگوں سے ملنے سے ہمارا بن نے کے حاصل
کرتا ہیں۔ اس سے ہم لوگوں کو بہت ساری خصوصیتیں
ملتی ہوئی تھی۔ ہم بنتی ہوئی جنگوں سے نے
مسئلہ بن مت کروں۔ اس کے حل کرنے کے
راستے ڈھونڈنے کی کوشش کروں۔

ہمارے گھر، اسکول، دفتر، اسپتال جیسے کہ
جگہ میں ہم سب لوگوں نے مل جل کر
رہنا ضروری ہے۔ ایک نئی اچھی سلوک ملک
بن نے میں مل جل کر رہنا، جنگ اور دشمن
کو مت بننے ~~بہہ~~ بہت ضرور ہیں۔ ترقی یافتہ
کے لیے یہ سب ہمارا روزانہ میں آتے پر کامیاب
ہونے چکی تھی، اور جنگ کو پوری طرح سے مت کرنے
میں مدد کرتی ہیں۔

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

63-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2025 ജനുവരി 4 മുതൽ 8 വരെ തിരുവനന്തപുരം

Item Code: 949 Participant Code: 537

ایک سکون اور خوشی میں آگے رہنے والے سماج
کو ملک کو اور ایک دنیا کو بھی دن بہ دن خواب
کرنے والوں لوگوں کوئی نہیں ہیں۔ ہر شخص اپنا
ملک میں ایک دوسروں سے مل جل کر رہنے
سے کتنی خوب صورت ہوتی ہیں اس کی زندگی۔
اس کے آخری پھل ایک سکون یافتہ ہیں۔

لوگوں اور ملک کے بارے میں غلط معلومات
پھیلانے کے وجہ سے یہ سب جنگوں ہمارے دنیا میں
ہو گئی تھی۔ چنانچہ، اسی طرح کے غلط ~~استعمال~~
معلوماتیں کے لیے بہت بڑھی حل کے قدموں ڈھونڈنا
بے حد ضرور ہیں۔ ایک خوب صورت، بے جنگی،
سکونی دنیا کے لیا امید کرتا ہوں ... میں جانتی
ہوں وہ دن بہت جلدی سے ہم کو پاس آنے
والے کی بہت چاہتی ہیں ... جنگ خود ہی ایک مسائل
ہے اب ہم اس مسائل کو حل کرنے سے وہ ایک
ایک مسائل نہیں ہوتی ...

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)